

## 6706 - اسلام قبول کرنا چاہتا ہے لیکن دوران ملازمت نماز کی ادائیگی مشکل ہے

### سوال

میں اسلام کا بہت زیادہ اہتمام کرتا ہوں اور مجھے یہ یقین ہے کہ دین اسلام ہی صحیح اور سچا دین ہے ، میں عنقریب امریکن فوج میں بھرتی ہو رہا ہوں جہاں مجھے دوران ٹریننگ دن میں نماز کی ادائیگی کا وقت نہیں مل سکے گا ، لیکن میں اس کے باوجود جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں اس لیے کہ علم نہیں موت کا نقارہ کب اور کہاں بج اٹھے اور میں ایسے ہی اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں لیکن مجھے اس کا علم نہیں کہ آیا میں فوج میں نماز کے اوقات کی پابندی کرسکوں گا یا کہ نہیں ؟ اس کے علاوہ کوئی اور نصیحت ہوتو وہ بھی کریں

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ایک دفع پھر اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی حمد و ثنا ہے جس نے آپ کو اسلام پر راضی کر دیا اور اسے قبول کرنے پر مائل کیا لہذا آپ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کریں بلکہ ابھی اور اسی وقت آپ کلمہ شہادت بولیں چاہے جو کچھ بھی حالات ہوں آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہیے -

آپ کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اسلام قبول کرنا سب سے پہلا اور اہم واجب ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مسلح شخص آیا اور کہنے لگا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں لڑائی ( جہاد ) کروں یا کہ اسلام قبول کروں ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اسلام قبول کرو اور پھر جہاد و قتال کرو ، تو اس شخص نے اسلام قبول کیا اور میدان جہاد میں لڑائی کرنا ہوا قتل کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اس نے عمل بہت ہی قلیل مقدار میں کیا لیکن اجر بہت زیادہ حاصل کر لیا - صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2597 ) -

تو اس حدیث میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے جہاد کرنے سے بھی قبل قبول اسلام کا کہا حالانکہ یہ شخص معرکہ کے وقت میدان جنگ میں آیا اور دشمن بھی سامنے تھا پھر بھی نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے اسے قبول اسلام کا کہا اور پھر جہاد کا ۔

عقل مند سائل ! آپ کو یہ مشکلات اور صعوبتیں اسلام قبول کرنے کی راہ میں حائل نہ ہوں جس کی بنا پر آپ قبول اسلام میں دیر کر دیں ، یاد رکھیں آپ جب اسلام قبول کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ سب معاملات آسان فرمادے گا ۔

جب آپ کی نیت میں اخلاص ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے تعاون طلب کریں گے جیسا کہ ہر مسلمان نماز میں یہ پڑھتا ہے **إياك نعبد وإياك نستعين** اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ، اور پانچوں نمازوں کا وقت الحمد للہ وسیع ہے ، تو ان اوقات میں کسی بھی وقت آپ نماز ادا کر سکتے ہیں ۔

دیکھیں جب انسان کو قضاے حاجت کے لیے بیت الخلاء جانا ہوتو وہ چند منٹ کے لیے بیت الخلاء جاتا ہے تو اس طرح نماز کے لیے چند منٹوں کے لیے جانا زیادہ اہم اور اولیٰ ہے ۔

پھر یہ بھی ہے کہ یورپی ممالک میں ایسے قوانین بھی ہیں جو افراد کو اس کی مذہبی آزادی دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی عبادت ادا کر سکیں تو اس موقع سے مستفید ہو کر ان سے اپنا حق مانگ کر نماز کی ادائیگی اوقات میں ہی کر سکتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے ہر قسم کی بھلائی کے دروازے کھولے اور آپ کے سب معاملات آسان فرمائے اور دنیا و آخرت میں فلاح و کامیابی عطا فرمائے ، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل و کرم والے ہیں ۔

واللہ اعلم .